سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی

بدر

BADR — QADIAN

چہ گویم باتو گر آئی بہ بدر قادیاں بینی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۰۸ | دوا بینی. شفا بینی غرض دار الاماں بینی

نمبر ۲۵ — نمبر ۲۵

۲۸ - ربیع الثانی ۱۳۲۴ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام - مطابق ۲۱ - جون ۱۹۰۶ء عیسوی

سلسلۃ الجدید جلد ۲ — سلسلۃ القدیم جلد ۵

ایجہاں منتظر خوش باش کہ آمد دلستاں | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | آں مسیح دور آخر مہدی آخر زماں

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ عہ

معاونین درجہ اول جنکو عمر بھر اخبار ۱۰ دینا جاری کرانیکا حق حاصل ہے

معاونین درجہ دوم جنکو عمر بھر اخبار ۵ للعہ جاری کرانیکا حق حاصل ہے

معاونین درجہ سوم سے عام قیمت پیشگی عہ

عام قیمت بعد سے فی پرچہ ۲ پر جو صاحب تاریخ اجرا سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار نہ روانہ کریں گے ان سے بحساب بعد لیجاویگی نمونہ کے پرچہ کیواسطے ٹکٹ آنا چاہئے خط و کتابت کے واسطے جوابی کارڈ آنا چاہئے جو اخبار وقت پر نہ پہنچے ... یوم اندر اندر طلب کرنا چاہئے بعد میں نہ ملسکیگا رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ دیجائیگی روپیہ ارسال کرنیکے بعد اگر دو ہفتہ تک نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہئے۔

لوکل ... عا ... افریقہ ... عہ ... مینجر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام

اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفیٰ ما را امام و پیشوا

اندریں دیں آمدہ از مادریم — ہم بریں از دار دنیا بگذریم

آں کتاب حق کہ قرآں نام اوست — بادۂ عرفان ما از جام اوست

آں رسولے کش محمدؐ ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن — جاں شد و با جاں بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست — زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود — آں نہ از خود از ہماں جائے بود

ما ازو یابیم ہر نور و کمال — وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست — ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک و از خبر ہائے معاد — ہر چہ گفت آں مرسل رب العباد

آں ہمہ از حضرت احدیت است — منکر آں مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اند و راست — منکر آں مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآں بیانش بالیقین

برہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیاست

یکقدم دوری ازاں عالی جناب — نزد ما کفر است و خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور فسق و فجور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلعم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر و یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ میں تیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ و قال الرسول کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر یک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوائے کوئی بخشنے والا نہیں۔ آمین

اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت شدہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں۔

کاتب محمد حسین

جیون بوٹی
جیون بوٹی
ہوالشافی
یہ وہ شاندار دوائی ہے ۔ جس کا تجربہ بڑے بڑے
آدمیوں نے کیا ہے ۔ اور جس کے فوائد کے مایوس مریض بھی
قائل ہیں ۔ بدن میں خون صالح پیدا کرنا ۔ موٹا تازہ کرنا ۔ تمام
ضعف اور سستی کو دُور کرنا ۔ نادانی
کے زمانہ کی خرابیوں کو دُور
کرنا ۔ خاص قوتوں کو بڑھانا ۔ جن
لوگوں کو بہت دماغی محنت کرنی
پڑتی ہے اُن کی صحت کو قائم رکھنا
جیون بوٹی
اور گئی ہوئی صحت کو واپس لانا یہ اس دوائی کا کام ہے
قیمت فی شیشی مع تحبوب زد جام عشق ۔ تین روپے
المشتہر
حکیم محمد حسین مالک کارخانہ
مرہم عیسیٰ نولکھا
لاہور
زندہ طاقت
زندہ طاقت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

فہرست مضامین

بدر

۲۸- ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۴ھ مطابق ۲۱- جون سنہ ۱۹۰۶ء

خدا کی تازہ وحی

۱۴- جون سنہ ۱۹۰۶ء

واذا قیل لہم لا تفسدوا فی الارض قالوا انما نحن مصلحون

ترجمہ - اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ زمین پر فساد مت مچاؤ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرتے ہیں -

۱۶- جون سنہ ۱۹۰۶ء - زلزلہ آنے کو ہے

۱۹- جون سنہ ۱۹۰۶ء

میاں منظور محمد کے اس بیٹے کے نام جو بطور نشان ہوگا - بذریعہ الہام الٰہی مفصلہ ذیل معلوم ہوئے -

(۱) کلمۃ العزیز

(۲) کلمۃ اللہ خاں

(۳) وارڈ

(۴) بشیر الدولہ

(۵) شادی خاں

(۶) عالم کباب

(۷) ناصر الدین

(۸) فاتح الدین

(۹) ھذا یوم مبارک

اخبار قادیان

۱- حضرت اقدس بمعہ اہل بیت بخیر و عافیت ہیں کتاب حقیقت الوحی کے چھاپنے کا انتظام کیا جا رہا ہے

۲- حضرت حکیم الامت کا درس قرآن شریف روزانہ حسب معمول مسجد اقصےٰ میں ہوا کرتا ہے -

۳- اس ہفتہ میں شیخ رحمت اللہ صاحب سملہ سے ڈاکٹر عباد اللہ صاحب ماسٹر احمد حسین صاحب بابو نور الدین صاحب وغیرہ امرتسر سے اور دیگر بہت سے احباب مختلف مقامات سے آکر حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے -

عاجز راقم (محمد صادق) کے گھر میں شب درمیانی ۱۵ و ۱۶ جون سنہ ۱۹۰۶ء کو یعنی جمعہ کے دن کے بعد کی رات میں ایک بجے کے قریب لڑکی پیدا ہوئی - خدا مبارک کرے -

معذرت

آج کل بوجہ سدرشی کے اخبار کے واسطے کاغذ کے مہیا کرنے میں بہت سے مشکلات ہو رہے ہیں - پروپرائٹر صاحب کو کتنے عرصہ سے نہایت تاکیدی پیغام بھیجے جا رہے ہیں کہ لاہور سے کاغذ جلد ارسال فرما دیں گا اب تک کاغذ نہیں آیا - اس واسطے اگر ہفتہ آیندہ کا اخبار دیر سے نکلے یا نہ نکل سکے - تو احباب معاف رکھیں - اس سال میں اخبار بدر اللہ تعالےٰ کے فضل سے برابر باقاعدہ وقت پر بلا ناغہ نکلتا رہا ہے - اور یہ پہلا موقعہ ہے کہ ایسا لکھنے کی ضرورت پڑی ہے -

مینجر

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	یک ماہ	یکبار
پورا صفحہ	۱۰۰	۶۰	۳۵	۱۲	۵
½ صفحہ	۶۰	۳۵	۲۰	۱۰	۳
ایک کالم	۴۵	۲۵	۱۳	۵	۲½
½ کالم	۲۵	۱۳	۷	۳	۲
⅓ کالم	۲۰	۱۰	۵	۲	۱¾
¼ کالم	۱۳	۷	۴	۱¾	۱½
فی سطر	۸	۴½	۲½	۱	۲

۱- یہ اجرت پہلے ہی سے بہت کم کر کے لگائی گئی ہے اس واسطے ہمیں زیادہ کمی رعایت نہ ہو سکیگی - بیفائدہ خط و کتابت کرنے میں طرفین کا حرج ہے -

(۲) اجرت ہر حالت میں پیشگی آنی چاہیئے مابعد کا کوئی حساب نہیں

۳- اشتہار منوا ترو ئے جانے کی یہ اجرت ہے درمیان میں چھوڑنے کے واسطے اور کبھی کبھی درج کرانے کے واسطے زائد اجرت چارج ہوگی -

۴- ہر ماہ میں صرف ایک دفعہ اشتہار بدلنے کا مشتہر کو اختیار ہوگا - اشتہار کی عبارت میں تبدیلی کے واسطے ہر انگریزی مہینہ کے شروع ہونے سے پندرہ دن پہلے اطلاع آنی چاہیئے - ورنہ اگلا مہینہ وہی مضمون رہیگا

۵- اخبار صرف ان مشتہروں کو مفت دیا جاویگا جنکی اجرت سالانہ ۲۵ روپیہ سے کم نہ ہو جو مشتہر اخبار لینا چاہئیں ان کو قیمت اخبار علیحدہ دینی پڑیگی

اعلان - بھائی خان عبد العزیز رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے فراہمی چندہ ریویو اور اخبار بدر کے اشتہارات تقسیم کرنے کے واسطے ہندوستان میں سفر کریں گے - احباب ان کو امداد دیں +

نظم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اَلسَّلام اے ہادیٔ راہِ ہدےٰ
اَلسَّلام اے معدنِ صدق و صفا
اَلسَّلام اے قامعِ کذب و دروغ
اَلسَّلام اے منبعِ نورِ خدا
اَلسَّلام اے دافعِ شرک ازجہان
اَلسَّلام اے دافعِ جور و جفا
اَلسَّلام اے ابرِ فضل ذوالجلال
اَلسَّلام اے مظہرِ انوار ہا
اَلسَّلام اے مہدیِ آخر زماں
اَلسَّلام اے جلائے تو دارالشفا
اَلسَّلام اے رہنمائے گمرہاں
اَلسَّلام اے مخزنِ اسرار ہا
اَلسَّلام اے پیشوا اے مومناں
اَلسَّلام اے قاطعِ زنار ہا
اَلسَّلام اے مغزِ ہندوستان
اَلسَّلام اے سرورِ اہلِ وفا
اَلسَّلام اے خوئے تو خوئے نبیؐ
اَلسَّلام اے رُوئے تو شمس الضحےٰ
اَلسَّلام اے مُوئے تو عنبر فشاں
اَلسَّلام اے رُوئے تو بدر الدجےٰ
اَلسَّلام اے دافعِ ظلمات و کفر
اَلسَّلام اے شافعِ روزِ جزا
اَلسَّلام اے فخرِ سردارِ رُسلؐ
اَلسَّلام اے پس رو تو اولیا
اَلسَّلام اے شمعِ جمعِ آخرین
اَلسَّلام اے یاورِ ہر دو سرا
اَلسَّلام اے کعبۂ انوارِ حق
اَلسَّلام اے قبلۂ اہلِ صفا
اَلسَّلام اے شہرِ دین آباد شد
اَلسَّلام اے بحرِ انوارِ آلہ
اَلسَّلام اے گلبنِ باغِ نبی
اَلسَّلام اے دستگیرِ دو سرا
اَلسَّلام اے فتنہ را شد پشت خم
اَلسَّلام اے صلح در ارض و سما
اَلسَّلام اے در گیت دارالامان
اَلسَّلام اے سایۂ لطفِ خدا
اَلسَّلام اے قادیان آراستی
اَلسَّلام اے قاتلِ کفار ہا
اَلسَّلام اے بیکساں را کس تو ئی
اَلسَّلام اے دردِ دل ہا را دوا
اَلسَّلام اے کانِ عرفان اَلسَّلام
اَلسَّلام اے لعلِ تاباں رہنما
از طفیل مقدمت مے شد خلاص
عیسےٰ مریم ز الزامات ہا
کور چشماں را نظر سوئے سما
مہر از مغرب بیاید بہر ما
لیک خورشید جہان از شرقِ ہند
جلوہ زد ازگفتۂ خیر الورےٰ
شپران را دیدۂ حق بین کجا
نور بینند از در و دیوار ہا
کے شود منظور در درگاہِ تو
کفش برداری کنم شام و صبا
در دلِ مہجور ہست این آرزو
یک نظر کن چشمِ رحمت برکشا

خاکسار پیر غلام احمد مہجور متوطن کشمیر علاقہ چرار شریف
طالب علم مدرسہ تعلیم الاسلام ہائی قادیان دارالامان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

رپورٹ جلسہ جماعت احمدیہ ضلع گجرات

چند ہمدردان ملت نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رسالہ الوصیت کو پڑھ کر یہ تجویز قرار دی کہ ہر دو ماہ کے بعد ایک خاص مقام پر جماعت احمدی کا جلسہ منعقد کیا جاوے جہاں قرب و جوار کے احباب و اصحاب جمع ہو کر اپنی بہتری کی تجاویز و بہبودی کی تدابیر سوچیں اور اپنے میں جو جو نقص ہیں۔ ان کو محسوس کرکے دور کرنے کی کوشش کریں اور آپس میں برادرانہ تعلقات محبت قائم اور رشتہ اخوت کو مستحکم کرکے آخرین منہم لما یلحقوا بہم میں داخل ہوں سب سے بڑھکر یہ کہ اشاعت اسلام وغیرہ مدات کی خاطر چندہ باقاعدہ قائم کیا جائے اور اس کے متعلق پر زور تحریک کی جائے

پچھلے دنوں مقام ہیلاں میں ایک مختصر سا جلسہ ہوا مگر بوجہ نہ ہونے کسی منتظم و مہتمم کے ابتدائی حالت میں رہا۔ اب خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے دوسرا جلسہ موضع رتمل تحصیل پھالیہ میں مجی مرحوم ڈاکٹر رحمت علی صاحب غفر اللہ کے بھائی پیر برکت علی صاحب کی سعی جمیلہ سے انعقاد پذیر ہوا

چونکہ یہ مقام حضرت نوشہ صاحب علیہ الرحمۃ کے مزار کی وجہ یوں بھی ایک بت کدہ ہے۔ اس لئے خدا تعالےٰ کی توحید و جلال کا بالخصوص ذکر کرنے کے لئے ضرور یہ جلسہ یہیں ہونا چاہیئے تھا۔ (بت کدہ میں نے اس لئے کہا کہ بچشم خود میں نے آدمیوں کو صف بستہ گوہر شاہ کی قبر پر امت مرحومہ کے ناخلفوں کو سجدہ کرتے دیکھا۔ اللہ اکبر۔ رسول الثقلین کی اُمت اور یہ کرتوت۔ جگر اجاگر پھٹ گیا اور چشم پُر آب ہو گئی۔ جب یہ رنج وہ دل شکن سین دیکھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ ابھی کوئی زلزلہ آتا ہے۔ اور اس مقام کو اُلٹ دیتا ہے۔ جو لوگ یہ کہا کرتے ہیں کہ ہمیں امام کی کیا ضرورت۔ لوگ بدستور متقی پرہیزگار ہیں وہ اس نظارے کو دیکھیں اور آہ حسرت بھریں) چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ پیر امام الدین صاحب نے تمام قرب و جوار میں دورہ کرکے اپنے بھائیوں سے شمولیت کے لئے دستخط کرائے اور وہ باوجود سہ بارہ یاد دہانیاں کیں۔ گو تاریخ مقررہ پر اکثر صاحبان نے الکرام اذا وعدوا فایفی والمؤمنون بعہدہم کی تعمیل کرکے نہ دکھائی۔ مگر تاہم کافی بلکہ کافی سے بڑھکر رونق ہو گئی۔ ان نہ آنے والوں میں سے صوفی غلام رسول صاحب کے وعدہ خلافی کو خاص طور سے نوٹ کیا گیا۔ جو سب کی رنجیدگی کا موجب ہوا۔ گو میں اپنے پیارے بھائی پر حسن ظن رکھتا ہوں مگر ان سے کوئی خاص اطلاع حال نہیں پہنچی۔ ایسا طرز عمل اور بھی قابل افسوس ہو جاتا ہے۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل آف گولیکی آف گجرات باوجود ضعف و نحافت و دائمی علالت کے ایسے کوس کا سفر برداشت کرکے دو دن پہلے ہی پہنچ چکے تھے اور حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی باوجود اپنی بیوی کی خوتید گی کے اپنے چھوٹے بچے کو کندھوں پر اٹھائے (کیوں کہ وہ ان کے بغیر تنہا نہ رہ سکتے تھے) ایک دن اوّل پہنچ گئے۔ آپ ایک واعظ خوش بیان ہیں۔ اور آپ کا وعظ شرک و بدعت کی تردید سے لبریز بعض لطائف کے سبب مزا دے جاتا ہے۔ اُمید ہے کہ جماعت کی توجہ سے ان کی خانہ آبادی ہو جائے۔ تو پھر وہ آزاد ہو کر خدا تعالےٰ کے دین کی خدمت ادا کر سکیں گے اور قاضی صاحب کے مضامین احمدی گوجراتی کے نام سے تو دو تین سالوں سے الحکم و بدر کے ناظرین دیکھتے ہیں ان سے انٹروڈیوس کرنے کی ضرورت نہیں۔

جمعہ ۸- جون ۱۹۰۶ء کی دوپہر تک رجوعہ۔ ہیلاں۔ دھیر وغیر ذالک سے احباب آ گئے۔ خطبہ سے پہلے قاضی صاحب نے یا ایھا الذین اٰمنوا لا تکونوا کالذین قالوا سمعنا وھم لا یسمعون۔ پر چند منٹ تقریر دلپذیر کی۔ اور گوش دل سے سننے کی ہدایت کی۔ ورنہ ان شر الدواب عند اللہ الصم البکم الذی لا یعقلون کا زمرہ

موجود ہے - خطبہ حافظ وزیرآبادی نے پڑھا آپ نے قل عمران ہم کا وعظ وسارعوا الی مغفرۃ من ربکم سے شروع کیا - دنیا گذشتنی اور گذاشتنی ہے - اس بات کی چند شالیں دے کر موجودہ نسل کو ان کے خلائف قرار دیتے ہوئے جتایا کہ موت سر پر کھڑی ہے پس دوڑو اور جو کچھ کرنا ہے کر لو - ایک مرتبہ منبر پر پانی کے لئے اپنی کوشش اور جنت (جس کا رقبہ آسمان وزمین سے بڑا ہے) کے لئے یہ سستی - یہ زمین متقیوں کے لئے ہے - جن کی یہ صفات ہیں - خوش حالی و تنگدستی میں خرچ کرتے ہیں یہاں پر آپنے انفاق فی سبیل اللہ کے ثواب - و برکات کے متعلق بہت سی آئتین مثل مثل الذین ینفقون اموالھم کے سنائیں - وہ اسی زمانہ کی طرف اشارہ ہے پس تم بیعت کے اقرار پر نظر کرکے ان اللہ اشتری من المومنین انفسھم آیۃ پر پورا پورا عمل کر دکھاؤ - پھر والکاظمین الغیظ پر کچھ تقریر کی - اور انیہ تب ولا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مؤمنین پر اسے ختم کیا اور ہمت سے کام لینے کی تاکید کی - بعد از نماز جمعہ جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی - قرآن شریف سے افتتاح ہوا - بعد ازاں قاضی صاحب نے اپنی تقریر مسئلہ خیرات پر سامعین کی رعایت کے خیال سے پنجابی زبان میں شروع کی - پورے سوا دو گھنٹے تک آپنے نہایت بسط سے اس کے تمام پہلوؤں کو دکھایا - یہ تقریر علیحدہ چھپیگی - فی الحال اس کے عنوان بطور خلاصہ بتائے جاتے ہیں (۱) جنت الذین ینفقون فی السراء والضراء کے لئے ہے (۲) جو سونا چاندی دباتے اور فی سبیل اللہ خرچ نہیں کرتے ان کے لئے عذاب ہے - ترش روئی کے سبب ماتھے پر داغ اور بے رخی کے سبب پہلو پر اور پیٹھ پھیرنے کے سبب پشت پر داغ لگایا جائے گا - ایسا ہی جو بخل اختیار کرتے اور لوگوں کو بھی بخل کی تحریک کرتے اور خدا کے انعام چھپاتے ہیں - ایسے کافروں کے لئے عذاب ذلت ہے - (۳) قارون کا حال قرآن کریم سے اور اس کا انجام - باغ والوں کا قصہ (سورہ نٓ) (۴) دولت مندی بخیلوں کے لئے وبال جان ہے - انما یرید اللہ لیعذبھم بھا فی الحیوۃ الدنیا - (۵) دولتمند کئی نیکیوں سے محروم رہ جاتا ہے (۶) خدا کے دین میں پہلے اس اذلنا بادی الرای - میں داخل ہوتے ہیں (۷) دینے کے قواعد - من - اذی - ریا - خبیث شے سے خالی ہو - فقر سے مت ڈرو - کہ یہ شیطان کا وسوسہ ہے - محض ابتغاء وجہ اللہ ہو (۸) خیرات کے مصاحبت - مستحق غیر مستحق کی تمیز - سوال کرنا ایک ذلت ہے (۹) تمام باتوں سے بچنے کے لئے اپنے امام موعود کے پاس بھیجدے نہ ریا نہ من نہ اذی نہ مستحق وغیر مستحق کا جھگڑا ہے - جب نقود ایمان سپرد کر دئے تو یہ نقود تسلیم کرنے میں کیا تامل ہے ؟ (۱۰) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی چندہ وصول کرتے - اس وصول کرنے کا قرآن میں (۱۱) منافقین کے اس چندہ کی نسبت اعتراضات (۱۲) چندے کو چٹی سمجھنے والے اور موجب قربات جاننے والے دونوں فریق زمانہ نبوی میں ہیں - (۱۳) جنگ تبوک کا حال حضرت ابو بکر و عمر - عثمان رضی اللہ عنہم کی مالی جانی امداد - ابو عقیل انصاری کا قصہ غرض یہ تقریر بلحاظ اعلے طرز استدلال و شستگی بیان و جامعیت و مانعیت کے قابل قدر تھی - بعد نماز عصر چھ سات رزولیوشن پاس ہوئے اور سب بھائیوں نے اقرار کیا کہ ہم نماز اپنے اول وقت پر باجماعت ٹھہر ٹھہر کر ادا کریں گے اور جمعہ کے لئے کاروبار دنیاوی چھوڑ کر بالضرور مسجد میں حاضر ہو جانے اور اپنے گھر کی مستورات کو نمازی بنانے میں خاص کوشش کریں گے (۲) چندہ خاص اہتمام سے باقاعدہ بھیجیں گے - چنانچہ قاضی صاحب کی تقریر کے انجام پر ۱۳ روپیہ کے قریب چندہ جمع بھی ہو گیا تھا (۳) ایک دوسرے کی ہمدردی شادی و غمی تجہیز و تکفین و جنازہ کے لئے چار چار پانچ پانچ کوس سے بھی بشرط ضرورت کاروبار چھوڑ کر حاضر ہو جائیں گے - اس لئے کہ بعض جگہ ایک دو آدمی احمدی ہوتے ہیں اور مخالف ان کی چارپائی تک اٹھانے کے روادار نہیں ہوتے - اتباع رسم و رواج ایسے مواقعہ پر چھوڑ کر محض سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کریں گے - رشتہ ناطہ درمیان آپس میں کرنا اپنا فرض سمجھیں گے -

عشاء کے وقت حافظ صاحب کا عام وعظ ہوا - رکوع تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ والا تھا شرک و بدعت کی پورے طور سے تردید کرتے ہوئے حضرت امام الزمان علیہ السلام کی صداقت و دجال وغیرہ کی حقیقت بیان کی گئی - جو پسند ہوئی - صبح قاضی صاحب نے بعد نماز فجر قل ھو اللہ پر ایک لطیف تقریر کی اور اسے ثلث القرآن کہنے کا سبب بتاتے ہوئے ایک لطیفہ بیان کیا کہ ملاؤں کا خیال ہے - جو عیسے علیہ السلام کے صفات ہیں - ان کے رو سے یہ سورۃ ان پر صادق آتی ہے - جو بڑی بھاری غلطی ہے - موضع رجوعہ میں جہاں پچھلے دنوں ایک بھاری جماعت تھی اور اب بوجہ نہ ہونے کسی اہتمام کنندہ کے کچھ سستی جا رہی تھی ایک مسجد کی بنا کی تحریک کی گئی کیونکہ پہلی مسجد سے مخالفین روکتے ہیں - یہ تجویز بھی بہت زور لگانے کے بعد منظور ہوئی اور آئندہ جلسہ بھی اگست کو وہیں قرار پایا - پیر صاحب نے دعوت و مہمان نوازی کا انتظام یعنی اپنی میزبانی کے فرائض کو بوجہ احسن ادا کیا - اور تمام خرچ خود اٹھایا میں چاہتا ہوں کہ تمام اضلاع میں ایسے ہی جلسے ضرور ہوا کریں - پھر امید ہے کہ عبد الحکیم ایسوں کو بے ہودہ اعتراضات کا موقعہ نہ ملیگا -

سکرٹری انجمن احمدیہ ضلع گوجرات

۱۱ - جون سنہ ۱۹۰۶ء

التماس

اگر کسی صاحب کے پاس پیارے حضرت چودہری اللہ داد خاں صاحب مرحوم طیب اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ کی تصویر الگ یا گروپ میں ہو تو وہ براہ عنایت ومہربانی عاجز کے پاس ارسال فرماویں بعد نقل اصل بمعہ ایک کاپی نقل کے واپس ارسال ہو گی -

عاجز ابو سعید عرب از قادیان

نماز جنازہ

مستری نصیر محمد صاحب ساکن شہر رڑکی اس دار فانی سے انتقال کر گئے - احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کا جنازہ پڑھیں -

محمد حیات ایر کلاس از رڑکی کالج

اناجیل کی بے اعتباری

یورپ کے محققین کی مہربانی سے آئے دن انجیلوں کا کوئی نہ کوئی ٹکڑا مصر یا بابل یا شام کے کھنڈرات میں سے نکلتا رہتا ہے۔ معلوم نہیں بیچاری انجیل کی قسمت کیسی تھی۔ جو شہروں کے تباہ ہونے کے ساتھ ہی تباہ ہو گئی اور اب انیس سو سال کے بعد اس کے پھٹے اور پراگندہ اوراق نکلنے شروع ہوئے ہیں کیا یہ کتاب بھی دنیا میں کسی وقعت کی نگاہ سے دیکھا جانے کے لائق ہو سکتی ہے۔ ذیل میں ہم ایک تازہ انجیل کا ذکر چھاپتے ہیں جو کہ ایک دوست نے ارسال فرمایا ہے۔

مکرمی اخویم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ذیل میں سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور سے ایک مضمون ترجمہ کر کے آپ کی خدمت میں ارسال کرتا ہوں یہ مضمون ۔۔ حال کو چھپا ہے۔ جس سے عیسائیوں کی گمراہی اور ضلالت پر روشنی پڑتی ہے۔ کیونکہ خود مضمون سے معلوم ہوگا کہ بڑے بڑے پادریوں میں اس سے بہت ہل چل پیدا ہو گئی ہے۔ یہ لوگ ہمارے جائز اعتراض پر کہ ان کے پاس اصلی انجیل نہیں ہے۔ بہت کچھ بے جا طور پر ہاتھ پاؤں مارنے کی کوشش بے فائدہ کرتے ہیں۔ اور پھر اپنے ہاتھوں سے "ایک گم شدہ انجیل" کے عنوان سے مضامین لکھ کر اپنے ہاتھوں سے اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارتے ہیں اور میں وہ ترجمہ پیش کرتا ہوں اور آپ کی خدمت میں تحریک کرتا ہوں کہ آپ اور آپ کے معزز ناظرین اس امر کی طرف توجہ مبذول فرماویں کہ اس قسم کے مضامین جو اخباروں میں چھپتے رہتے ہیں ان کو یکجا طور پر اکٹھا کرنے کی سعی فرماویں۔ اور پھر وہ سب مضامین ایک کتاب کی صورت میں یکجائی طور پر چھپوائے جائیں میری ناقص رائے میں اس سے کسر صلیب میں بہت کچھ مدد ملے گی۔

ایک گم شدہ انجیل

حضرت مسیح کے ایک وعظ کے ٹکڑے کا دریافت کیمبرج وینڈیل لکھتا ہے کہ یہ بات کہ ڈاکٹر بی۔ پی گرنفل اور ڈاکٹر ہنٹ صاحبان نے مشتہر کی ہے کہ ایک گم شدہ انجیل کا ٹکڑا جنوبی مصر کے ایک مقام مسمی آکسیرنکس میں پایا گیا ہے۔ پادریوں کے حلقے میں سخت گھبراہٹ پیدا کر رہی ہے کیونکہ یہ ٹکڑا مسیح کے ان اقوال سے جو ہمیں جلد ملے ہیں۔ بہت کچھ ملتا جلتا ہے۔ ڈیلی میل کے ایک وکیل نے خود اس ٹکڑے کو کوئینز کالج آکسفورڈ میں ملاحظہ کیا ہے۔ یہ ایک قسم کے لکھنے کے چمڑے کا چھوٹا سا ٹکڑا ہے۔ کرم خوردہ اور سولہ صدیوں کی مدت دراز کے باعث زرد شدہ ہے۔ لیکن ابھی تک بالکل صاف صاف پڑھا جا سکتا ہے۔ تحریر بہت ہی باریک ہے لیکن یونانی حروف کا اور ابتدائی حروف کا سرخ رنگ بالکل واضح واضح ہے۔ ڈاکٹر گرنفل صاحب کا قول ہے کہ یہ یقیناً ان اناجیل کا حصہ نہیں ہے۔ جو اب شائع و سائر ہیں۔ لیکن میں اس کی مذہبی حیثیت کو پیشوایان مذہب پر چھوڑتا ہوں۔ علمی رو سے یہ ٹکڑا بہت اچھی طرح سے لکھا ہوا ہے۔ اس صفحے پر کوئی قریباً تین سو لفظ ہیں۔

اس کا آغاز ایک تقریر کے وسط سے شروع ہوتا ہے۔ یسوع اور اس کے شاگرد ایک ہیکل میں داخل ہوئے ہیں اور وہاں ایک فریسی سے دوچار ہوتے ہیں جو ان کو اس سبب ڈانٹتا ہے کہ وے وضو کے بعض حصے کو عمل میں نہیں لائے۔ یسوع فریسی سے پوچھتا ہے کہ اس نے کیا کیا ہے اور اس کے جواب میں وہ وضو کے بارے مسائل کو بیان کرتا ہے یہ بات ہمارے لئے بہت دلچسپی کی ہے۔ کیونکہ اس سے پہلے کبھی کوئی سند ایسی نہیں ملی ہے جیسے کہ فریسی بیان کرتا ہے۔ اس کے بعد یسوع بڑے زور سے مگر فصیح لفظوں میں ظاہری صفائی کی تردید کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ۔۔۔ اور میرے شاگردوں نے زندگی کے پانی سے وضو کیا ہے ایک اور خیال ظاہر ہوا اس ٹکڑے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہیکل کے ایک حصے کا پہلا نام ۔۔۔ جس کو ۔۔۔ کہتے تھے۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے۔ مرقع میں پہلے کبھی ذکر نہیں تھا۔

آکسیرنکس میں ایک دفعہ خانقاہیں تھیں جن میں چار ہزار راہب رہا کرتے تھے اور ہر دو ڈاکٹر صاحبان وہاں مٹی کے ڈھیروں میں کام کر رہے ہیں۔ جو ایک دفعہ اس شہر کے طومار خاک ہے۔

مرسلہ عاجز منشی اللہ دتا پوسٹ ماسٹر سیالکوٹ

امریکہ۔ امریکہ کے انگریزی خبار پوسٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ حاجی علی بنی جو الجیریا کے باشندے اور ہارورڈ کالج کے گریجویٹ ہیں۔ شہر بوسٹن واقعہ ضلع متحدہ امریکہ میں ایک جامع مسجد کی تعمیر کے لئے کوشش کر رہے تا کہ وہاں کے ۔۔ ۵ مسلمانوں کے لئے ایک جامع اسلامی تنظیم کر سکیں۔ حاجی صاحب ان کو دین اسلام کے اصول اور انگریزی زبان کی تعلیم بھی دیں گے۔

ممالک عثمانیہ کی خبریں

سلطان روم نے علی وجہ کے ۲۲ تعلیم یافتہ لڑکوں کو دنیا کے اعلیٰ درسگاہوں میں کہ وہاں علوم عالیہ کی تعلیم ختم کر کے اپنے ملک میں علمی اصلاح سالفہ سے آراستہ ہو کر واپس آئیں۔ ان کی ترتیب حسب ذیل ہے۔ جرمنی میں ۱۵۔ انگلستان ۱۴۔ فرانس ۱۲۔ امریکہ ۴۔ بلجیم ۲۔ جاپان ۸۔ آسٹریا ۳۔

سلانیک۔ عثمانی حکومت نے شہر سلانیک میں ایک بڑے طبی کھولنے کا قصد کیا ہے۔ اس کالج میں علم طب کے ۴۲ قسموں کا درس دیا جائے گا

فلوریہ سلطان روم ایک عالی شان شفاخانہ شہر فلوریہ میں بنوانے والے ہیں۔ جو بہت جلد تعمیر ہوگا۔

بصرہ۔ بصرہ میں سلطان نے ایک مدرسہ بننے کا حکم دیا ہے اور چونکہ ان اطراف کو مدرسہ کی سخت ضرورت ہے لہذا لوازم تعمیر کے بہت جلد فراہم کر دینے کا حکم صادر ہوا ہے شہر سیزر واقع صوبہ یا ۔۔ میں بھی ایک مدرسہ بننے والا ہے۔

قوصوہ۔ گورنمنٹ ٹرکی نے ایک کمیٹی اس لئے قائم کی ہے کہ صوبہ قوصوہ میں اشاعت علوم و تعمیم مدارس کے لئے جو ضروری وسائل درکار ہیں ان کی رپورٹ کرے

حدیدہ۔ برف کا ایک بڑا کارخانہ حدیدہ واقع یا ۔۔ میں کھلا ہے۔ جو بڑے بڑے کارخانوں سے عظمت میں ملتا جلتا ہے۔

حربیہ عثمانیہ۔ جو جہاز کہ ترسانہ (کارخانہ جہاز سازی) واقع قسطنطنیہ میں زیر تعمیر تھے وہ طیار ہو گئے اور جن توپوں کی طیاری کا کارخانہ کراپ کو سلطان کی گورنمنٹ نے حکم دیا تھا۔ ان میں بھی بعض طیار ہو گئیں۔ منیجر کارخانہ نے گورنمنٹ کو خبر دی ہے کہ بالکل نئے طرز کی بہت بھاری توپوں کی ایک مقدار طیار ہے۔

صاموراء۔ صوبہ صامورا کے مسلمانوں نے صوبہ مذکور کے فقرا و مساکین کی اعانت کے لئے ایک خیراتی انجمن قائم کرنے کا قصد کیا ہے۔

کارخانہ بقائے نسل انسانی

بے اولادوں کو اولاد کی خوشخبری

جن لوگوں کی اولاد نہیں یا حمل گرجاتا ہے یا مرے ہوئے بچے پیدا ہوتے ہیں یا صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں فرزند نرینہ سے محروم ہیں۔ ان کو ڈنکے کی چوٹ اطلاع دیجاتی ہے کہ ہم سے خط و کتابت کرکے علاج کرا دیں۔ خدا کے فضل سے اولاد نرینہ پیدا ہوگی اور اگر ہماری صداقت پر اعتبار نہ ہو تو پہلے اقرارنامہ اشٹامپ تحریر کر دیویں کہ بعد علاج اگر فرزند پیدا ہو تو ہم اپنا نذرانہ ادا کریں گے۔ ان کا علاج اندک خرچ دوا لیکر دیا جاویگا۔ اس اشتہار کو ایک معمولی تصور نفرماویں۔ بلکہ ہم دعوی سے کہتے ہیں کہ ہندوستان بھر میں ایک اکیلا کارخانہ یہ ہے جس کی ملک بھر میں دھوم مچ گئی ہے۔ اور اپنی صداقت کے سبب روز افزوں ترقی کر رہا ہے۔

المشتہر محمد حسین طبیب۔ احمد آبادی مہتمم کارخانہ بقائے نسل انسانی مقام بھیرہ ضلع شاہ پور پنجاب۔ محلہ معماراں

صداقت کا جھنڈا

اس کارخانے اول ہی اول ہندوستان میں اپنے شائقین کے اطمینان کی غرض سے یہ عجیب ڈھنگ نکالا ہوا ہے کہ ہر ایک دوا کا نمونہ صرف ایک کارڈ آنے پر مفت بھیجا جاوے بعد پسند جس کا دل چاہے قیمتاً طلب کرے

سرمہ سلیمانی۔ یہ وہ سرمہ ہے جو استعمال کے اول ہی روز سے اپنا جادو نما اثر دکھلانا شروع کر دیتا ہے اور جملہ امراض چشم مثل آنکھوں سے پانی بہنا۔ کمزوری بصارت۔ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ شب کوری وغیرہ وغیرہ اس طرح دفع کرتا ہے۔ جیسے آفتاب تاریکی کو۔ قیمت صرف ۸ ر

سنون دندان۔ تو اب کسی کو امراض داڑھ و دانت تکلیف نہیں دے سکتے۔ کیونکہ اس سنون کے استعمال سے خواہ داڑھ پھولی ہو یا دانت کے مسوڑھے میں درد ہو یا خون آتا ہو دانت ہلتے ہوں منہ سے بدبو آوے۔ دانت میں پس ایک دفعہ لگائیے پھر مریض بھلا چنگا ہو جاتا ہے چند یوم کے استعمال سے پھر مرض نہیں ہوتا۔ دانت مثل موتی چمکنے لگتے ہیں قیمت فی بکس جو عرصہ تک کافی ہو صرف ۴ر

سونے چاندی کی گولیاں۔ یہ دوا اسم بامسمیٰ ہے جو صاحبان اپنی قوت کو فاتحہ پڑھ چکے ہیں یا عمر کی ضعیفی نے قویٰ کو کمزور کر دیا ہے یا کثرت اعضاء کو ڈھیلا بنا دیا ہے یا بچپن کی بے اعتدالیوں نے بیکار بنا دیا ہے وہ ہمارے ان حبوب کا استعمال کریں پھر دیکھئے آپ کیوں کر اپنی کمزوری کے شاکی ہوں یہ حبوب حلق سے اترتے ہی اپنا اثر تمام پٹھوں پر کر دیتی ہیں کمزور کیلئے آبحیات ہیں۔ قیمت ساٹھ عدد حبوب ۶ر

المشتہر حکیم سرفراز حسین و محمد حسین مالکان کارخانہ احمدیہ مقام بلب گڑھ۔ ضلع دہلی۔

البیان

ایک علمی تاریخی رسالہ

قیمت سالانہ پیشگی ... چار روپیہ (للعہ)

مقام اشاعت ... دفتر البیان لکھنو

زبان ... عربی مع اردو ترجمہ

نوٹ۔ یہ رسالہ پہلے ماہوار شائع ہوتا تھا اور ہے قیمت تھی سال جدید سے اب پندرہ روزہ شائع ہوتا ہے اور قیمت صرف چار روپیہ ہے۔ ہر نمبر کی ضخامت معمولاً دو جزو ہوتی ہے صفحہ میں عموماً دو کالم ہوتے ہیں۔ ایک میں فصیح عربی اور دوسرے میں بامحاورہ اردو ترجمہ۔ مضامین تحقیق سے لکھے جاتے ہیں اور اسلامی خبریں بکثرت ہوتی ہیں۔

(درخواستیں باجازت ویلیو آنی چاہئیں)

روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبریں دلچسپ ایڈیٹوریل۔ ہر روز یہ اخبار لاہور سے نکلتا ہے۔ پنجاب کا سب سے پہلا اور عمدہ روزانہ اخبار اخبار عام ہی ہے۔ دلچسپ اور مقبول خلائق۔ نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکھیں

مینجر۔ روزانہ اخبار عام لاہور

ضیاء الاسلام

اگر اب تک آپ نے ملاحظہ نہ فرمایا ہو تو ضرور منگوا کر ملاحظہ فرمائیے کیونکہ اس میں محاسن اسلام کے متعلق ایسے زبردست فلسفیانہ مضامین ہوتے ہیں جن کے ملاحظہ کے بعد نہ تو مخالفین کی تحریرات سے کوئی مسلمان متاثر ہو سکتا ہے اور نہ مخالفوں کو ہی اس کے جواب کی ہمت ہو سکتی ہے اس کے مقاصد یہ ہیں کہ مغربی سائنس اور جدید فلسفہ کے جو حملے اسلام پر ہو رہے ہیں انکی تردید نہایت متانت اور عقلی دلائل سے کرنا اور اسی سائنس و فلسفہ سے صداقت اسلام ثابت کرنا آریہ اور عیسائی حضرات کے بیہودہ الزامات کو اسلام کے منور چہرہ سے بدلائل عقلی نہایت ہی مہذب و متین پیرایہ میں دور کرنا اسلام کی برکات اور خوبیاں اور جملہ دیگر مذاہب پر اس کی فضیلت کو ثابت کرنا سلف صالحین کے حالات سے قوم میں نئی روح پھونکنا آخری حصہ میں علم دوست حضرات کی دلچسپی کیواسطے اخلاق۔ تمدن تاریخ۔ معاشرت۔ صنعت و حرفت کے مضامین لکھنا۔ غرضیکہ یہ رسالہ ہر حیثیت سے قابل قدر ہے۔ ہر عربی مہینہ کی ٹھیک پندرہ تاریخ کو ۴۰ خواہ ۵۰ صفحہ کے حجم کے ساتھ شائع ہوتا ہے قیمت سالانہ عہ طلباء و واعظین سے ۱۲ معہ محصول پیشگی پورا چندہ ادا کرنیوالے حضرات کو تاریخ جنگ روس و جاپان ہر دو حصہ قیمتی ۱۲ مفت۔

المشتہر۔ مینجر ضیاء الاسلام۔ مراد آباد

بجلی کے ذریعہ نامرد اور سست کا علاج

آج کل کے اکثر نوجوان بوجہ بد صحبت کے اپنی طاقت کو اپنے ہاتھوں سے ضائع کر کے بہت کمزور ہو گئے ہیں اس بُرے کام سے آدمی کی رگیں اور پٹھے سُست ہو جاتے ہیں اور آدمی اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتا ہے یہ نالائق حرکت آدمی کو اسقدر شرمندگی اور ندامت دلاتی ہے کہ جس سے آدمی گھربار چھوڑ کر نکل جاتے ہیں اس بُرے فعل سے صرف پٹھے ہی سُست نہیں ہو جاتے بلکہ دل و دماغ جگر اور دیگر اعضاء رئیسہ بھی کمزور ہو جاتے ہیں دل دھڑکنے لگ جاتا ہے بصارت اور خون کی پیدائش گھٹ جاتی ہے منی پتلی ہو کر احتلام اور سُرعت کی مرض آ گھیرتی ہے دن بدن کمزور ہوتا چلا جاتا ہے بُزدلی چھا جاتی ہے آدمی شرمیلا سا رہتا ہے ذرا سی آواز سے دل ڈر جاتا ہے غرضیکہ اس نامراد فعل سے وہ تکلیفات پیش آتی ہیں جنکو مریض ہی جانتا ہے ایسی ردی حالت کو دیکھکر حال کے داناؤں نے برقی طاقت کے ذریعہ اس کا علاج کیا بجلی فوراً سُست اعضاء کے اندر گھس کر اسکو گرم کر دیتی ہے پس ہمارے حکیم صاحب نے بھی بڑی بجلی ولائیت سے منگا کر ہزاروں مایوس مریضوں کا علاج کیا جو کہ نہایت مفید ثابت ہوا ہے جو آدمی یہاں سے دور رہتے ہیں اُن کیواسطے بجلی کا روغن طلاء تیار کر کے بھیجدیتے ہیں جو کہ پانی خارج کر دیتا ہے پھر ایک تیل لگایا جاتا ہے تاکہ پٹھے موٹے ہو جاویں اس علاج سے بیمار بہت جلد تندرست ہو جاتا ہے چونکہ اس بیماری سے قوت باہ اصلی ہی کمزور ہو جاتی ہے اس واسطے ساتھ قوت باہ کی بھی دوائی بھیجی جاتی ہے تاکہ خون اور قوت کی کمی نہ رہے اور مرض دور ہو وے۔ مکمل برقی سٹ (جسمیں روغن طلاء برقی روغن مالش اور قوت باہ کی دوائی شامل ہے) کی قیمت بلحاظ مجرب ادویات کے تین روپیہ پانچ آنہ معہ محصولڈاک۔ درخواست آنے پر فہرست مفت۔

ولائیت کے شاہی کارخانے کی تیار کردہ فاسفورس کی گولیاں

جسمانی کمزوریوں کو دور کرنے اور بدن کو اعلیٰ درجہ کا طاقتور بنانے میں یہ گولیاں نہایت ہی مفید ثابت ہوئی ہیں کیونکہ ان میں نہایت مقوی اجزاء مثلاً فولاد۔ کونین ڈائمیانہ۔ کوکا نکس۔ دامیکا۔ سومار۔ فاسفورس وغیرہ وغیرہ شامل ہیں ان کے استعمال سے جریان۔ احتلام۔ سُرعت۔ رقت۔ ضعف باہ ضعف اعصاب فوراً دور ہو کر مرد کو جوانمردی کی طاقت ملتی ہے اور باقی زندگی آرام سے گزرتی ہے ہر ایک شیشی ولائیت کی بند شدہ ہے جس پر لکھا ہوا ہے۔ میڈ ان انگلینڈ تاکہ کسی کو دھوکہ نہ ہووے۔ قیمت فی بکس ۱۲ گولی معہ محصولڈاک ۱۲ (ڈیڑھ روپیہ)

مذکورہ بالا ادویات ملنے کا پتہ یہ ہے۔ مینجر دوائی خانہ سورج پرکاش مقام ڈنگہ ضلع گجرات

بدر پریس قادیان میں بہ اہتمام ... دین عرب کے لئے چھاپا گیا۔